Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۲۸ ذوالحجہ ۱۳۹۵ھ ۔ یکم صلح ۱۳۵۵ ہش ۔ یکم جنوری ۱۹۷۶ء | نمبر ۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے اور ہر لحظہ اپنی خاص حفاظت اور تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

طبیعت تاحال بہت خراب ہے

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

جماعتِ احمدیہ کے ۸۳ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا احبابِ جماعت سے ایمان افروز خطاب

خدائی بشارت کی رُو سے ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم علومِ جدیدہ کے حملوں کے خلاف اسلام کا دفاع کریں

نوجوانوں کو اس قابل بنانا ازبس ضروری ہے کہ وہ علم اور معرفت میں ترقی کر کے سب کا منہ بند کر دیں

اپنے ہونہار بچوں کو قابل بنانا ہمارا کام ہے اور ان سے فائدہ اٹھانا پوری قوم کا کام ہے

پوری قوم کے اور جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے متعدد علیحدہ علیحدہ وظائف کا اعلان

(۱)

ربوہ ــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعتِ احمدیہ کے تراسیویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز (۲۷ دسمبر ۱۹۷۵ء) کے اجلاس دوم میں احبابِ جماعت سے خطاب کرتے ہوئے علوم جدیدہ کے حملوں کے خلاف اسلام کے کامیاب دفاع سے متعلق ایک بنیادی اور اہم بات کی طرف توجہ دلائی نیز صدر انجمن احمدیہ، تحریکِ جدید، وقفِ جدید، وقفِ عارضی، فضلِ عمر درس القرآن کلاس، فضلِ عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں ریزرو فنڈ، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے تحت انجام پانے والے مہتم بالشان کاموں اور غلبۂ اسلام کے حق میں ان کے انقلاب انگیز نتائج پر روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے درخشندہ نشانوں کا نہایت ایمان افروز پیرایہ میں ذکر فرمایا اور اس طرح ثابت فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو اکنافِ عالم میں اسلام اور مسلمانوں کی گرانقدر خدمات بجا لانے کی غیر معمولی توفیق عطا فرما کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کو روزِ روشن کی طرح عیاں کرتا چلا آ رہا ہے۔

حضور کی اس ایمان افروز تقریر کا اپنے الفاظ میں خلاصہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:۔

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سلسلہ کے اخبارات اور جرائد نیز نئی کتب سے استفادہ کی تحریک کرنے سے قبل ایک اہم اور اصولی بات کی طرف توجہ دلائی۔

ایک تاریخی حقیقت

اس ضمن میں حضور نے پہلے ایک تاریخی حقیقت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ گزشتہ صدی کے دوران مغرب میں مادی علوم اور ان میں سے بھی بالخصوص فلسفہ اور سائنس نے بہت ترقی کی۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مغربی طاقتوں نے علمی تفوق کی بناء پر افریقہ اور ایشیا کے وسیع علاقوں کو اپنے زیرِ نگیں لا کر ان پر قبضہ جما لیا۔ اُدھر استعماری طاقتوں کی آڑ میں پادریوں نے بھی افریقہ اور ایشیا کے مختلف علاقوں میں پہنچ کر اور وہاں وسیع پیمانہ پر سکول وغیرہ کھول کر مسلمانوں کو عیسائی بنانا شروع کر دیا۔ مسلمانوں میں سے بعض میں اسلام کا درد تو تھا لیکن اسلام پر فلسفہ اور سائنس کے حملہ کا مقابلہ کرنے کی ان میں تاب نہ تھی۔ ان دونوں علوم کی طرف سے اسلام پر جو حملے ہو رہے تھے ان کا جواب دینے کی اہلیت سے وہ کورے تھے۔ اس لئے انہوں نے مسلمانوں سے یہ کہنا شروع کر دیا کہ میرے بیٹے یہ علوم ہی نہ پڑھو حالانکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بڑی وضاحت سے یہ فرمایا تھا کہ کائنات اور اس کی ہر شے کو اللہ تعالیٰ نے تمہارا خادم بنایا ہے اور انہیں پیدا ہی اس لئے کیا ہے کہ انہیں مسخر کر کے تم ان سے فائدہ اٹھاؤ۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مسلمانوں نے علوم جدیدہ سیکھنے اور انہیں اسلام کا خادم بنانے کی بجائے ان سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔

عظیم خوشخبری اور بشارت

حضور نے فرمایا ان حالات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مہدی علیہ السلام کو مبعوث فرما کر آپ کو ایک عظیم خوشخبری اور بشارت دی چنانچہ آپ نے اس بشارت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی (علومِ جدیدہ اور اسلام کے مابین لڑائی) میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے جس علم کی رُو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملے سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔

اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔ تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کر دیوے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۲۵۴، ۲۵۵ اشاعت اول ۱۸۹۳ء)

اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت ہی عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا اور میرے فرقہ کے لوگ اِس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رُو سے سب کا مُنہ بند کر دیں گے"
(تجلیاتِ الٰہیہ صفحہ ۱۶ تصنیف مارچ ۱۹۰۶ء)

ہماری ذمہ داری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملنے والی ان بشارتوں کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا کہ ہم احمدیوں کے ذمہ یہ کام لگایا گیا ہے کہ اسلام کے خلاف علوم جدیدہ کی طرف سے جو حملے ہو رہے ہیں ہم ان کا مُنہ توڑ جواب دیں یعنی ایسے نوجوان تیار کریں جو خدائی بشارت کے مطابق سب کا مُنہ بند کرنے والے اور اسلام کی صداقت کو ثابت کرنے والے ہوں۔

حضور نے فرمایا اِس طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اِس ضمن میں ایک تجویز یہ ہے کہ جو علوم پاکستان یا انڈونیشیا سے باہر سیکھے جا سکتے ہیں نوجوان ان میں عبور حاصل کرنے کے لئے اپنے آپ کو وقف کریں۔ جماعت انہیں وظیفہ دے اور وہ اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ علومِ جدیدہ میں عبور حاصل کر کے اور مغربی ممالک میں جا کر وہاں کے لوگوں سے کہیں کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں ایسا نورِ فراست اور علوم عطا کئے ہیں جن کا تم مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہمارے جو ہونہار بچے ہیں (اور شکر ہے خدا کا کہ احمدیت میں ذہین بچے پیدا ہو رہے ہیں) اُن کو سنبھالنا ہمارا کام ہے اور ان سے فائدہ اُٹھانا پوری قوم کا کام ہے۔ اگر کسی قوم میں اعلیٰ ذہن رکھنے والے بچے ہیں اور وہ انہیں نہیں سنبھالتی اور ان سے فائدہ اُٹھانے کی فکر نہیں رکھتی تو وہ ناشکری قوم ہے۔

جماعت احمدیہ برطانیہ کی پیشکش

اِس تعلق میں اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ بعض لوگوں نے ہمارے بچوں کی تعلیمی ترقی میں روک ڈالنا شروع کر دی حضور نے فرمایا آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ایک سکالرشپ جو جماعت احمدیہ برطانیہ کی طرف سے امام مسجد لندن (بشیر احمد خان رفیق) نے پیش کیا ہے اس کے بارہ میں مَیں نے فیصلہ کیا ہے کہ اسے کسی احمدی ہونہار کے لئے استعمال نہ کروں بلکہ اسے open merit scholarship بنا دوں۔ یہ ۱۹۷۶ء کا سکالرشپ ہے یعنی جو طلباء ۱۹۷۶ء میں ایم۔ اے یا ایم۔ ایس سی پاس کرنے والے ہیں ان میں سے جو طالب علم سب سے زیادہ قابل ہوگا اسے یہ وظیفہ دے دیا جائے گا یہ نہیں دیکھا جائے گا کہ اس کا تعلق کس فرقہ یا جماعت سے ہے۔ ہر فرقہ سے تعلق رکھنے والے طلباء اس کے مقابلہ میں شریک ہو سکیں گے اور بلا امتیازِ عقیدہ مسلک و فرقہ، جو طالب علم بھی سب سے زیادہ قابل اور اہل ثابت ہوگا اسے یہ وظیفہ مل جائے گا۔ میں امید رکھتا ہوں کہ ایسے سکالرشپ بڑھتے رہیں گے۔ ہمارے open merit scholarship میں یہ نہیں ہوگا کہ یہ وظیفہ فلاں کے لئے ہے فلاں کے لئے نہیں۔

اِس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا اس کے علاوہ ہمارے اپنے بچوں کا بھی حق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو ذہنی صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں ان کی کامل نشوونما کا انتظام کیا جائے۔ ایسے بچوں کو سنبھالنا ساری دنیا کی جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے۔ اگر انہیں اعلیٰ تعلیم دلانے کے لئے فارن ایکسچینج نہیں ملتا یا نہیں مل سکتا تو اس کی فکر نہیں۔ ایک سکالرشپ برطانیہ کی جماعت نے دیا ہے۔ ایک سکالرشپ امریکہ کی جماعت دیدے گی۔ ایک سکالرشپ افریقہ کی کوئی جماعت دیدے گی اِس طرح تعلیمی وظائف کی تعداد بڑھتی جائے گی اور قابل اور ذہین بچوں کی اعلیٰ تعلیم اور ان کی ذہنی استعدادوں اور صلاحیتوں کی نشوونما کا انتظام ہوتا چلا جائے گا۔

ماہرین علوم تیار کرنے کی ضرورت

حضور نے بچوں کی ذہنی نشوونما اور تحصیلِ علوم کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا ہمیں اس وقت عالموں اور ماہرین علوم کی اس قدر ضرورت ہے کہ آپ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ہمیں ضرورت ہے فلسفہ دانوں کی، سائنسدانوں کی اور زبان دانوں کی۔ ایک دفعہ یوگوسلاویہ کے بعض لوگ مجھے ملے اور کہا اگر ہماری زبان جاننے والے مبلغ دو تو چھ لاکھ یوگوسلاوین باشندے جو یورپ میں مزدوری کرتے پھرتے ہیں سارے ہی مسلمان ہو جائیں گے۔ جرمن زبان جاننے والے ہمارے پاس اتنے تھوڑے ہیں کہ ایک مبلغ کو جسے ہم ایسے علاقے میں بھیجتے ہیں جہاں جرمن بولی جاتی ہے اسے لمبے عرصہ تک ہم اِس لئے واپس نہیں بلا سکتے کہ جرمن زبان جاننے والا ہمارے پاس کوئی اور نہیں ہوتا۔ دوست قدر نہیں کرتے مبلغین کی۔ انہیں مختلف زبانیں جاننے والوں کی کمی کی وجہ سے جلد جلد واپس نہیں بلایا جا سکتا اور انہیں طویل عرصہ تک وطن اور گھر سے دور رہ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ وہ ان کی قربانیوں کی قدر کریں اور ان کے لئے دعائیں کیا کریں۔

الغرض ہمیں ایسے دماغ چاہئیں جو اعلیٰ درجے کے عالم ہوں۔ اِس وقت حالت یہ ہے کہ قرآن مجید کا روسی زبان میں ترجمہ مکمل ہو جانے کے باوجود ہم اسے محض اِس لئے نہیں چھاپ سکتے کہ روسی زبان جاننے والا کوئی احمدی ہمارے پاس نہیں ہے جو اس پر نظر ثانی کرے، یہ تسلی کر سکے کہ ترجمہ درست اور متن کے عین مطابق ہے۔ ترجمہ بامرِ مجبوری ایک غیر مسلم سے کرایا گیا ہے۔ جب تک یہ تسلی نہ ہو کہ اس نے صحیح ترجمہ کیا ہے وہ چھپ نہیں سکتا اور یہ تسلی اِسی صورت میں ہو سکتی ہے کہ کوئی احمدی روسی زبان میں دسترس حاصل کر کے اسے چیک کرے۔ زبانیں سیکھنے کی اہمیت کے پیشِ نظر ایک لڑکے کو یوگوسلاویہ بھیجا ہے۔ وہ مشکلات سے دوچار ہونے کے باوجود بہت محنت سے زبان سیکھ رہا ہے۔ ابھی حال ہی میں اس کا ایک امتحان ہوا ہے اس نے یہ امتحان بہت اچھے نمبر حاصل کر کے پاس کیا ہے لیکن یہ تو ایک زبان ہے جو وہ سیکھ رہا ہے، دنیا میں سَو سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ہر زبان، زبانِ حال سے جماعت احمدیہ کو کہہ رہی ہے ہمیں اس زبان کا جاننے والا مبلغ دو۔ یہ تبھی ممکن ہو سکتا ہے کہ ہمارے نوجوان علوم اور زبانیں سیکھنے کی طرف متوجہ ہوں اور ان میں کمال حاصل کر لیں۔ ہر میدان میں جو آگے بڑھے ہوئے ہوں وہ احمدی ہونے چاہئیں۔ وہ اپنے اپنے شعبہ میں اپنا کام بھی کریں اور جب اسلام پر حملہ ہو تو اس کا جواب بھی دیں۔ حضور نے فرمایا ہم میں علوم اور زبانوں کے سینکڑوں اور ہزاروں ماہر ہونے چاہئیں تاہم سرِدست اگر ایک عالم بھی ملتا ہو تو اسے لے لینا چاہیئے اور اس سے جس حد تک ممکن ہو فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

حضرت مسیح موعودؑ کا ایک الہام

اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور الہام ہے جو اس امر پر شاہد ناطق ہے کہ مستقبل میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی مدینۃ العلم ہوگا۔ وہ الہام یہ ہے کہ:۔

"اَنْتَ مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ"

(اربعین نمبر ۳ بحوالہ تذکرہ طبع سوم صفحہ ۳۹۲)

آج ساری دنیا میں تم ہی اس مدینۃ العلم کے مکین ہو تم میں سے ہر ایک کو اور بحیثیتِ مجموعی پوری جماعت کو اِس رنگ میں علوم حاصل کرنے اور معرفت میں اِس حد تک ترقی کرنی چاہیئے کہ تم فلسفہ اور سائنس کی رُو سے اسلام پر اعتراض کرنے والوں کا مُنہ بند کر سکو۔

اخبارات و رسائل اور کتب کے متعلق تحریک

علم اور معرفت میں ترقی کرنے سے تعلق اِس اصولی اور اہم امر کی طرف توجہ دلانے کے بعد حضور نے فرمایا میں نے اخباروں اور کتابوں کے متعلق تحریک کرنا تھی اِس لئے مَیں نے اِس ضمن میں یہ اصولی بات بیان کر دی ہے۔ جہاں تک اخبارات و رسائل کا تعلق ہے ان میں سب سے پہلے الفضل ہے پھر الفرقان، مصباح، خالد، تشحیذ الاذہان، انصار اللہ، تحریک جدید، ریویو آف ریلیجنز ہیں اور ہفتہ وار "لاہور" ہے احباب کو ان سب اخبار و رسائل کے خریدنے اور ان کا مطالعہ کر کے ان سے استفادہ کرنے کی طرف توجہ کرنی چاہیئے امسال جو نئی کتابیں شائع ہوئی ہیں ان میں (۱) تاریخ احمدیت جلد ۱۵، (۲) "اسلام عصرِ حاضر میں" مرتبہ صوفی محمد اسحاق صاحب (۳) Ahmadi Muslims (Historical outlines) مرتبہ نور الدین منیر صاحب منجانب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ شامل ہیں۔ اسی طرح فضل عمر فاؤنڈیشن نے "حضرت مصلح موعودؓ کی سوانح" کے نام سے پہلی جلد شائع کی ہے۔ مزید برآں تفسیر القرآن انگریزی مکمل سیٹ پانچ جلدوں میں طبع شدہ موجود ہے احباب جماعت کو ان سب کتب کی خرید اور ان سے خاطر خواہ استفادہ کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیئے تا وہ علم اور معرفت میں ترقی کر سکیں۔

حضور نے اِس زمانہ میں مدینۃ العلم کے مکین کی حیثیت سے احباب جماعت کو اپنا مقام سمجھنے اور اِس ضمن میں ان پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا ہمیں علومِ جدیدہ سے کوئی خطرہ نہیں خدا تعالیٰ نے ہمیں ان علوم کو پسپا کرنے کے لئے پیدا کیا ہے اور انہیں پسپا کرنے اور اسلام کو غالب کرنے کی صلاحیت ہم میں ودیعت کی ہے۔ اگر مہدی علیہ السلام نہ آئے ہوتے اور ذہنوں کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور آپؐ کی کامل اتباع کی برکت کے نتیجہ میں نئی جلاء نہ ملی ہوتی تو اَور بات تھی۔ جماعت احمدیہ کا ذہن اور نورِ فراست میدان میں کھڑا ہے اور اسلام کو پسپا نہیں ہونے دے گا۔ علومِ جدیدہ ہی پسپا ہوں گے اور ان کے مقابلہ میں اسلام فتح پائے گا۔

(باقی صفحہ ۷ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستی باری تعالیٰ — حالاتِ انبیاء کی روشنی میں

(محترم مولوی محمد منور صاحب فاضل سابق مبلغ مشرقی افریقہ)

(۳)

دورِ حاضر کے تقاضے

خدا تعالیٰ اپنی کامل صفات ہی سے شناخت کیا جاتا ہے اور ان صفات کا کامل ظہور انبیاء کے ذریعہ سے ہوتا ہے حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں ایک مخفی خزانہ کی طرح تھا پھر میں نے پسند کیا کہ میں پہچانا جاؤں۔ اس لئے میں نے آدم کو پیدا کیا ہر نبی اپنے وقت میں خلیفۃ اللہ ہوتا ہے اور ہمارے رسول عربی صلے اللہ علیہ وسلم خلیفۃ اللہ الکامل تھے اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً بتایا کہ اگر آپ کی تخلیق مدنظر نہ ہوتی تو یہ کائنات پیدا نہ کی جاتی۔ گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود تمام عالمین کی پیدائش کا مرکزی نقطہ ہے۔ آپ کی امت کے ربانی علماء کے بارہ میں ارشاد ہوا کہ وہ بنی اسرائیل کے نبیوں سے مشابہت رکھتے ہیں اور اس امت کے مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام کو الہاماً بتایا گیا کہ

أَرَدْتُ أَنْ أَسْتَخْلِفَ فَخَلَقْتُ آدَمَ۔ إِنِّي جَاعِلٌ۔

(تذکرہ ص۶۹)

سو اس زمانہ میں بھی میں نے ارادہ کیا کہ کسی کو اپنی صفات کا مظہر اور جانشین بناؤں سو میں نے خلیفۃ اللہ المہدی کو امام آخر الزمانی اور آدم بنادیا ہے اور میں ایسا ثابت کرکے چھوڑوں گا یعنی پہلے آدم کی بھی مخالفت ہوئی تھی اور اب بھی ہوگی لیکن میں زور آور حملوں اور عظیم الشان نشانات کے ذریعہ ثابت کر دکھاؤں گا کہ آپ ہی اس زمانے کے امام ہیں۔ آپ فارسی الاصل ہونے کی وجہ سے ابناء فارس میں سے تھے اسلئے آپ کو الہام ہوا

خُذُوا التَّوْحِيدَ التَّوْحِيدَ يَا أَبْنَاءَ الْفَارِسِ۔

(تذکرہ ص۵۲)

کہ اے ابنائے فارس توحید کو مضبوطی سے پکڑو۔ ہاں توحید کے جھنڈے کو اچھی طرح سے گاڑ دو اس ارشاد میں جماعت احمدیہ کے تمام افراد بھی مخاطب ہیں۔ کیونکہ امام کے حکم میں مقتدی خود بخود آ جاتے ہیں۔

ہمارے احباب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات تین قسم کی ہیں۔ اوّل وہ جن کا تعلق اس کی ذات سے ہے۔ مثلاً وہ زندہ۔ قادر اور سبوح و قدوس ہے یعنی ہر عیب سے منزّہ اور ساری پاکیزگی کا منبع ہے دوم۔ وہ جن کا تعلق مخلوق سے ہے مثلاً وہ خالق۔ رازق۔ محیی اور ممیت ہے۔ سوم وہ جن کا تعلق بندوں کے اعمال کی جزاء سے ہے۔ بندہ جب اپنی مرضی سے نیکی اختیار کرتا ہے تو اسے اچھا بدلہ ملتا ہے اور جب بدی کرتا ہے تو اس کا برا بدلہ ملتا ہے۔ یہ ساری صفات دائمی اور غیر متبدل ہیں۔ نہ ان میں کمی بیشی ہوتی ہے۔ نہ ان میں سے کوئی صفت معطل اور بیکار ہوتی ہے۔ ہر صفت اپنے وقت پر اور اپنے دائرہ میں ظاہر ہوتی اور کام کرتی ہے۔ ان سب کی کارکردگی میں حکمت اور دانائی مدنظر ہوتی ہے ممکن ہے کسی وقت کسی الٰہی کلام کی آپ کو سمجھ نہ آئے یا اس کے کلام میں کوئی ایسا امر ہو جو آپ کی عقل سے بالا ہو۔ اس پر فوراً اعتراض نہیں کرنا چاہیئے۔ نہ ہی جلدبازی سے انکار کرنا چاہیئے۔ ادب کا طریق اختیار کرتے ہوئے غور و فکر اور تدبر کی عادت ڈالیں اور مطالعہ و دعا سے کام لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا ذہن کھول دے گا اور اپنے کلام اور کلام کی حکمت آپ کو سمجھا دے گا۔

دوسری بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صفات الٰہیہ میں غالب اکثریت رحم کی صفات کی ہے قرآن مجید اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ خدا کی رحمت نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے اور خدا کے غضب پر خدا کا رحم غالب ہے اسلئے ہمیں بھی اپنے معاملات میں اسی طریق کو اختیار کرنا چاہیئے۔ اپنوں اور غیروں سے محبت اور ہمدردی کا سلوک ضروری ہے

جماعت احمدیہ میں شمولیت کے وقت ہم جو عہد کرتے ہیں اس میں بھی مذکور ہے کہ مسلمانوں سے بالخصوص اور دیگر مخلوق سے بالعموم ہمدردی سے پیش آئیں گے اللہ تعالیٰ کی صفات کا یہ مرکزی نقطہ ہے اور اسے نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سے لوگ غلطی یا پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص آپ کا بدخواہ ہے تو اس سے بھی احسان اور مروت سے پیش آئیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو بدل دے گا۔ یا آپ کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ آخر لوگ خدا تعالیٰ کی شان میں بھی گستاخیاں کر لیتے ہیں اور ناشکری کا اظہار کرتے ہیں۔ پھر بھی اللہ تعالیٰ انہیں رزق دیتا اور دوسری نعمتوں سے وافر عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص آپ کو اسلئے دکھ دیتا ہے کہ آپ نے حق کو قبول کر لیا ہے تو اس کا مقابلہ آپ سے نہیں بلکہ خود خدا سے ہے۔ اسے محبت اور معقولیت سے سمجھائیں۔

. . . .

اور اس کا معاملہ خدا پر چھوڑ دیں وہ ہدایت بھی دیتا ہے اور سزا بھی آپ اس کے لئے سزا اور عذاب کی دعا نہ کریں۔ تا یہ خدا تعالیٰ پر تقدم اور اسکے حضور گستاخی تصور نہ ہو۔ آپ مجسم رحمت اور عفو بن جائیں۔ جس طرح ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین اور عفو و درگذر کے پیکر تھے۔ پھر آپ پر الٰہی انوار و برکات کا نزول ہوگا جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے متبعین کے لئے مقدر ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

" یہ مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ لیکن میں ان کی گالیوں کی پرواہ نہیں کرتا اور نہ ان پر افسوس کرتا ہوں کیونکہ وہ اس مقابلہ سے عاجز آگئے ہیں اور اپنی عاجزی اور فرومائیگی کو بجز اس کے چھپا نہیں سکتے کہ گالیاں دیں کفر کے فتوے لگائیں۔ جھوٹے مقدمات بنائیں اور قسم قسم کے افتراء اور بہتان لگائیں وہ اپنی ساری طاقتوں کو کام میں لا کر میرا مقابلہ کر لیں اور دیکھ لیں کہ آخری فیصلہ کس کے حق میں ہوتا ہے۔ میں ان کی گالیوں کی اگر پرواہ کروں تو وہ اصل کام جو خدا تعالیٰ نے مجھے سپرد کیا ہے رہ جاتا ہے اسلئے جہاں میں ان کی گالیوں کی پرواہ نہیں کرتا میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ ان کو مناسب ہے کہ ان کی گالیاں سنکر برداشت کریں اور ہرگز ہرگز گالی کا جواب گالی سے نہ دیں۔ کیونکہ اس طرح پر برکت جاتی رہتی ہے۔ وہ صبر اور برداشت کا نمونہ ظاہر کریں اور اپنے اخلاق دکھائیں یقیناً یاد رکھو کہ عقل اور جوش میں خطرناک دشمنی ہے۔ جب جوش اور غصہ آتا ہے تو عقل قائم نہیں رہ سکتی لیکن جو صبر کرتا ہے اور بردباری کا نمونہ دکھاتا ہے اس کو ایک نور دیا جاتا ہے اور پھر نور سے نور پیدا ہوتا ہے۔ غصہ اور جوش کی حالت میں چونکہ دل و دماغ تاریک ہوتے ہیں اسلئے پھر تاریکی سے تاریکی پیدا ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۱۸۰)

تیسری ضروری بات یہ ہے کہ ہمارے ذمہ ساری دنیا میں اسلام کی اشاعت کا کام لگایا گیا ہے۔ ہمارے رسول رحمۃ للعالمین اور ہمارا خدا رب العالمین ہے اسلئے اپنے ملک سے باہر بھی اسلام کا پیغام پہنچانے کی طرف متوجہ رہیں۔ جن دوستوں کو غیر ممالک میں ملازمت وغیرہ کے سلسلہ میں رہنے کا موقع مل رہا ہے۔ انہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ جب تک مسلمان اقوام کلمہ شہادت کا اقرار نہ کریں ان کا فرض ادا نہیں ہوتا۔ جو دوست آسانی سے بیرونی ملکوں میں جا سکتے ہوں انہیں اسی نیت سے باہر نکل جانا چاہیئے اور تھوڑے سے تھوڑے وقت میں سارے براعظموں میں پھیل جانا چاہیئے۔ غیر ملکی لوگوں کا دلی احترام کریں اور ان کے جذبات رسم و رواج

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور طور طریقوں کا خیال رکھیں۔ اصلاح اور تبلیغ کے کام میں تمسخر یا تحقیر کا رنگ نہیں ہونا چاہیئے۔ ورنہ نصیحت بے اثر ہو کر رہ جاتی ہے یا خراب نتائج پیدا کرتی ہے۔ برِّاعظم افریقہ میں اللہ تعالیٰ نے احمدیت کی اشاعت کے لئے دروازے کھولے ہیں۔ ان لوگوں کے ساتھ خاص طور پر محبت و احترام کا سلوک کریں جس قوم کو خدا نے اپنی ہدایت کے لئے چنا ہے ہمیں بھی ان کے جوہروں کو اجاگر کرنے کی سعی کرنی چاہیئے۔ اسلام نے گورے کالے میں امتیاز اٹھا دیا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم عملی طور پر اس تعلیم کو اپنائیں تا خوشگوار نتائج بہت جلد ظاہر ہوں اور اقوامِ عالم یک زبان ہو کر خدائے واحد کی عبادت کریں۔

چوتھی اور آخری بات یہ ہے کہ احمدیت کے روشن مستقبل کے بارہ میں بہت سے الہامی وعدے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ اپنے وقت پر ضرور پورے ہوں گے۔ سرزمین حجاز میں احمدیت کی اشاعت کی پیشگوئی موجود ہے۔ روس میں اتنی بھاری تعداد میں احمدیت میں لوگوں کے داخل ہونے کی خوشخبری ہے کہ جس طرح ریت کے ذرّوں کو گنا نہیں جا سکتا اسی طرح ان کو بھی شمار نہیں کیا جا سکے گا۔ انگلستان کے سفید رنگ کے پرندوں کو پکڑنے کی پیشگوئی سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ جماعت ترقی کے عمومی وعدے بھی بہت ایمان افروز ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سچے متبعوں کے نفوس اور اموال میں غیر معمولی برکت ڈالی جائے گی۔ بادشاہ اور سلاطین حضور علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت حاصل کریں گے۔ ان تمام پیشگوئیوں کے ساتھ ایک خطرہ بھی وابستہ ہے۔ یہ قدرتی بات ہے کہ جب مال و دولت کی فراوانی ہوتی ہے تو دین کی طرف سے توجہ ہٹ جاتی ہے۔ مال کی محبت جوں جوں بڑھتی ہے خدا سے بے رغبتی پیدا ہونے لگتی ہے ہمارے لئے یہ طریق سم قاتل سے کم نہیں جو احمدی لذّاتِ دنیا ہو کر دین اور آخرت کو بھلا بیٹھتا ہے وہ خودکشی کا مرتکب ہوتا ہے۔ بالخصوص ہماری اگلی نسل کو جس نے غربت و افلاس کے دن نہیں دیکھے خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک محض دنیوی ترقی کوئی حیثیت نہیں رکھتی قرآن مجید نے اس صداقت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اگر لوگوں میں بکثرت گمراہی پھیل جانے کا خطرہ نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ کافروں کے گھر سونے اور چاندی کے بنا دیتا۔ دوسرے اگر دنیوی ترقی کے حصول کے وقت ہم خدا تعالیٰ کی طرف زیادہ جھکتے اور اس کا شکر ادا کرتے اور اس کے عطا کردہ اموال کو اس کے دین کی خاطر خرچ کر ڈالتے ہیں۔ تو یہ ترقی اور انعام ہمارے لئے باعث برکت ہو گی۔ ورنہ جو حالت دوسری نام نہاد ترقی یافتہ قوموں کی ہوئی۔ ہماری حالت اس سے بھی خراب ہو گی۔ کیونکہ ہم نے زندہ خدا کی زندہ تجلیات کا مشاہدہ کیا۔ نصرت و تائید کے آسمانی نشانات موسم برسات کی بارش کی مانند ہم پر برسے۔ ہم نے ان مقدس وجودوں کو اپنی جسمانی آنکھوں سے دیکھا جو خدا سے ہمکلام ہوتے تھے بد قسمت ہے وہ انسان جس نے یہ سب کچھ دیکھا اور پھر چاندی سونے کے چند ٹکڑوں نے اسے اپنے محسن خدا سے برگشتہ کر دیا۔ حالانکہ وہ سونا چاندی اسی محسن خدا کے وعدوں کے مطابق آیا اور اگر اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دیتا تو اسے اور بھی زیادہ مال عطا ہوتا۔ لیکن وہ پہلی عطا کو دیکھ کر ہی بہک گیا اور اپنے رب کریم سے بے وفائی کا مرتکب ہوا

دنیوی اسباب کی تباہی

آپ نے قرآن مجید میں پڑھا ہو گا کہ بہت سی متمدن اور ترقی یافتہ قوموں کو بھی ہلاک کر دیا گیا کیونکہ انہوں نے غرور اور ناشکری سے کام لیا تھا۔ عاد اور ثمود بڑے بڑے محل اور قلعے بناتی تھیں اور خیال کرتی تھیں کہ اس طرح وہ فنا کے ہاتھ سے بچ جائیں گی۔ مدین کی قوم تجارت پیشہ تھی اور اپنے مال پر اتراتی تھی قوم سبا کا انحصار بھی تجارت پر تھا۔ ان کے تجارتی قافلے یمن سے شام تک آتے تھے زمین کی سیرابی کے لئے انہوں نے ڈیم بنائے جس سے ان کا ملک زرعی لحاظ سے ترقی کر گیا اور باغات کی بہتات ہو گئی۔ سب سے بڑا ڈیم مارب شہر میں تھا جسے سد مارب یا مارب ڈیم کہتے تھے لیکن ان قوموں کے محلات تباہ ہو گئے تجارتیں برباد ہو گئیں باغات مٹ گئے اور ان کے ڈیم سرسبزی کی بجائے تباہی اور ویرانی کا باعث بن گئے

اس میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ محض دنیوی ترقی پر فریفتہ و دلدادہ ہو کر خدائی احکام سے منہ موڑ لینا اچھے نتائج پیدا نہیں کرتا۔ اگر انڈسٹری اور تجارت میں ہماری ترقی ہمارے دل میں کبر پیدا کرتی ہے اور دنیوی مال ہمارے اندر لالچ۔ حرام خوری اور ذخیرہ اندوزی کی آگ سلگاتے ہیں تو ہماری ترقی تنزل میں اور ہمارا کمال زوال میں بدل سکتا ہے۔ خدا کرے کہ ہم پر یا ہماری اولادوں پر ایسا وقت آئے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"تمہارا کام اب یہ ہونا چاہیئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیہ و تصفیہ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ اس طرح اپنے تئیں مستحق بناؤ خدا تعالیٰ کی ان عنایات اور توجہات کا جن کا اس نے وعدہ فرمایا ہے اگرچہ خدا تعالیٰ کے میرے ساتھ بڑے بڑے وعدے اور پیشگوئیاں ہیں جن کی نسبت یقین ہے کہ وہ پوری ہوں گی۔ مگر تم خواہ نخواہ ان پر مغرور نہ ہو جاؤ۔ ہر قسم کے حسد، کینہ بغض، غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق و فجور کی ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو اور خوب یاد رکھو کہ انجام کار ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْعَاقِبَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ۔

اس لئے متقی بننے کی فکر کرو"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵۳)

نکاح اور رخصتانہ کی تقریبات

عزیزم ظریف احمد سلمہ اللہ کا نکاح مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے مبلغ چار ہزار روپے مہر پر عزیزہ امۃ المتین بنت محمد عبداللہ صاحب مرحوم محلہ فیکٹری ایریا ربوہ کے ساتھ مورخہ ۲۵/۱۲ بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ دوسرے دن دعوت ولیمہ کی تقریب عمل میں آئی اور اس کے ساتھ ہی میری بیٹی عزیزہ عائشہ صدیقہ سلمہا کے رخصتانہ کی تقریب بھی عمل میں آئی۔ عزیزہ عائشہ صدیقہ سلمہا کا نکاح گذشتہ سال ۲۹ فتح ۱۳۵۳ھش کو محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے چار ہزار امریکن ڈالر حق مہر پر عزیزم عبدالسلام حمید ابن عبدالحمید صاحب کے ساتھ پڑھا تھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ دونوں رشتے جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب ہوں۔ آمین۔

(الحاج مولانا محمد شریف اکوٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

میرے خالہ زاد بھائی بشیر احمد آف لائلپور کا اپریشن ہوا ہے مگر وہ کمزور بہت ہیں کامل شفایابی کے لئے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

محمد انوار الحق گنج مغل پورہ لاہور

میرے عزیز دوست محترم افضال احمد صاحب عصر کو پریشانیوں اور مشکلات میں مبتلا ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مشکلات اور پریشانیوں سے جلد نجات بخشے

(مقبول احمد فخری دار الصدر جنوبی ربوہ)

میرا لڑکا محمد سلیمان اور میرا بھتیجا محمد اسلم بسلسلہ کاروبار بیرون پاکستان گئے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے مقصد میں کامیاب کرے اور ان کا نگران و حافظ و ناصر ہو

(ڈاکٹر عبدالرحمن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ)

میرے ایک عزیز از جماعت دوست محترم ملک محمد اکبر صاحب منیجر نیشنل بنک آف پاکستان حافظ آباد اولاد کی نعمت سے محروم ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صالح اولاد سے نوازے۔ آمین

(محمد سعید اختر حسن آباد لائل پور)

مرزا مسعود احمد ابن مرزا مبارک احمد صاحب نمازی کھاتہ حیدر آباد کا چھوٹا بچہ سخت کمزور اور بیمار ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُسے جلد کامل صحت عطا فرمادے۔ آمین

(محمد اعظم بوتالوی دار الرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا
(۲)

مسل نمبر ۲۲۳۷۳

میں امۃ الجمیل ماہ منیر بنت شیخ مبارک محمود پانی پتی صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۷ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷۵ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی ایک انگوٹھی وزنی ۶ ماشے مالیتی -/۴۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الجمیل ماہ منیر رام گلی نمبر ۳ مکان نمبر ۱۸ لاہور۔

گواہ شد۔ چوہدری محمد شریف انسپکٹر بیت المال مقیم لاہور۔

گواہ شد۔ شیخ مبارک محمود پانی پتی (والد موصیہ) لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۳۷۴

میں محمد عبدالحی مجاہد امرتسری ولد میاں محمد دین صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۸ سال بیعت ۱۹۲۹ء ساکن گنج مغلپورہ ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۱/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۱۰۰ روپیہ بصورت پنشن ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد عبدالحی مجاہد امرتسری مکان ۱۳ گلی نمبر ۱۴ امین بازار گنج مغلپورہ لاہور۔

گواہ شد۔ نور الحق وصیت نمبر ۱۴۳۲۳ (پسر موصی) گنج مغلپورہ۔ لاہور۔

گواہ شد۔ محمد انوار الحق (پسر موصی) گنج مغلپورہ لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۳۷۵

میں ملک بشیر احمد ولد ملک سربلند صاحب قوم چغتہ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن طیب آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ سالانہ آمد پر ہے جو اس وقت -/۸۰۰ روپیہ بصورت زمیندارہ ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ ملک بشیر احمد طیب آباد P.O بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ۔

گواہ شد۔ ملک سربلند خان (والد موصی) گوٹھ طیب آباد۔

گواہ شد۔ مرزا عبدالشکور بیگ مربی سلسلہ احمدیہ بشیر آباد سندھ۔

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیزم مرزا مبشر احمد بی اے کا نکاح ہمراہ عزیزہ طاہرہ حمید بی۔ اے بنت چوہدری عبدالحمید صاحب (مجید اینڈ کمپنی اسلحہ ڈیلر نیلا گنبد لاہور) بعوض حق مہر دس ہزار روپے مکرم ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی نے بتاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۷۵ء پڑھا۔ جس کے بعد تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔

اس موقع پر محترم چوہدری فتح محمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے دینی و دنیاوی برکات کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(مرزا مبارک احمد ابن حضرت مرزا محمود بیگ صاحب مرحوم (آف پٹی)۔ الف ۱۱/۳ گاڑی کھاتہ۔ حیدرآباد (سندھ)

مخلصین جماعت کا تعاون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کے بعد دفتر ہذا کے متعدد کارکن جماعتوں میں بھجوائے جاتے ہیں تو مخلصین جماعت محض رضائے باری تعالیٰ کے حصول کے لئے ہر ممکن تعاون فرماتے ہیں۔ بعض جماعتوں میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب کو بھجوایا گیا تھا۔ ان سے تعاون کرنے والوں کی ایک فہرست بغرض دعا پہلے شائع ہو چکی ہے۔ مزید دوستوں کا ذکر بغرض دعا درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ان احباب نے حضور ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے معاونین خصوصی کے معیار کے وعدے پیش کئے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۱۔ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب شالامار ٹاؤن لاہور	-/۱۰۰۰
۲۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ " "	-/۱۰۰۰
۳۔ " چوہدری نور محمد صاحب ایڈووکیٹ " "	-/۱۰۰۰
۴۔ " صوبیدار غلام رسول صاحب شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین	-/۱۲۰۰
۵۔ " چوہدری انور احمد صاحب کاہلوں " " "	-/۱۴۰۰
۶۔ " چوہدری بشیر احمد صاحب وینس " "	-/۱۰۰۰
۷۔ " سردار دوست محمد صاحب چغتائی کوٹلی (آزاد کشمیر)	-/۱۰۰۰

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم میاں اللہ دتا صاحب سقہ جو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خادم تھے ۲۰ اور ۲۱ دسمبر کی درمیانی شب مختصر سی بیماری کے بعد وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۱ دسمبر کو بعد نماز ظہر احاطہ مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم چوہدری ریاض احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ دارالیمن غربی نے قبر پر دعا کروائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(صوبیدار عبدالمنان دارالصدر شرقی ربوہ)

۲۔ خاکسار کی والدہ محترمہ اہلیہ ملک غلام محمد صاحب مجوکہ مرحوم آف بھائی کلاں ۲۴ دسمبر کو حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال فرما گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد قاسم مجوکہ
یونائیٹڈ بنک، زونل آفس
کچہری بازار۔ سرگودھا

احمدی بھائیوں کی اپنی دوکان
نیو پاک جیولرز
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور
فون: ۴۱۰۹۷۴
ہر قسم کے خالص سونے و چاندی کے مضبوط و پائیدار زیورات بنانے
واحد مرکز
الیس اللہ بکاف عبدہ کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور سندھی ونیتی کوکے
ہر وقت دستیاب ہیں
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

الفضل آپ کا واحد جماعتی آرگن ہے اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے!

نیا سال مبارک ہو
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

نیا سال مبارک ہو!
المنار دواخانہ ربوہ

خالص اجزاء سے تیار شدہ مرکبات خریدنے کے لئے آپ کا اپنا دواخانہ خدمت خلق ربوہ جو نصف صدی سے خدمت کر رہا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایمان افروز خطاب

(بقیہ صفحہ ۲)

اعلیٰ تعلیم کیلئے وظائف کا اعلان

جب حضور نے اس پُرمعارف اور بصیرت افروز خطاب کے دوران علوم جدیدہ کی تحقیق سے متعلق مذکورہ بالا بنیادی اور اہم بات پر روشنی ڈالی اور جماعتِ احمدیہ انگلستان کی طرف سے اعلیٰ تعلیم کے ایک وظیفے کا اعلان فرما کر اس کے متعلق یہ وضاحت فرمائی کہ یہ وظیفہ OPEN MERIT SCHOLARSHIP ہوگا اور عقائد و مسلک اور فرقہ کی تمیز کے بغیر یہ سب سے زیادہ قابل طالب علم کو دیا جائے گا خواہ اس کا تعلق کسی بھی فرقہ سے کیوں نہ ہو، تو حضور کی تقریر کے دوران یکے بعد دیگرے امریکہ، کینیڈا، انڈونیشیا اور گھانا (مغربی افریقہ) کی جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے بھی حضور کی خدمت میں ایک ایک سکالرشپ کی پیشکش کی گئی۔ اس طرح دیکھتے دیکھتے تعلیمی وظائف کی تعداد پانچ ہو گئی۔

حضور نے تقریر کے دوران ہی ساتھ کے ساتھ ان وظائف کے استعمال کے متعلق اپنے فیصلہ کا اعلان فرمایا۔ حضور نے فرمایا برطانیہ اور امریکہ کی جماعتوں کی طرف سے پیش کئے گئے دو وظائف OPEN MERIT SCHOLARSHIPS ہیں۔ ان کے متعلق ایسی کوئی تخصیص نہیں ہوگی کہ یہ کس فرقہ کے طلبا کو ملیں اور کس فرقے کے طلبہ کو نہ ملیں۔ بلاتفریق و امتیاز ہر فرقے کے طلباء قابلیت اور اہلیت کی بناء پر ان وظائف کے لئے مقابلہ میں حصہ لے سکیں گے اور جو دو طلباء بھی سب سے زیادہ قابل ہونگے انہیں یہ وظائف دئے جائیں گے۔ احمدی طلبہ بھی ان کے مستحق قرار پا سکیں گے بشرطیکہ وہ تمام دوسرے طلباء کے مقابلہ میں اپنی اہلیت ثابت کرنے میں کامیاب ہو سکیں بصورت دیگر وہ یہ دو وظائف حاصل نہیں کر سکیں گے۔ یہ بہرحال اہل ترین طلبہ کو ہی ملیں گے خواہ انکا تعلق کسی فرقہ سے ہو۔

کینیڈا اور انڈونیشیا کی جماعتہائے احمدیہ کی طرف سے پیشکردہ دو وظائف کے متعلق حضور نے فیصلہ فرمایا کہ یہ دونوں وظائف صرف اہل ترین احمدی طلباء کے لئے مخصوص ہوں گے اور وہی اہلیت کی بناء پر انہیں حاصل کریں گے گھانا (مغربی افریقہ) کی جماعتِ احمدیہ کی طرف سے پیشکردہ وظیفہ کے متعلق حضور نے فرمایا وہاں کی جماعت خود وہاں کے احمدی طلباء میں سے کسی کو اس کیلئے تیار کرے۔ جو بھی ان میں سے سب سے زیادہ اہل ثابت ہو اسے یہ وظیفہ دے اور وہ باہر جا کر اعلیٰ تعلیم حاصل کرے۔ (باقی)

اشاعتِ اسلام کے لئے مخلصانہ پیشکش

(قسط نمبر ۱۳)

۱	مکرم سید احمد علی صاحب مربی سلسلہ گوجرانوالہ	۷۲/-
۲	" عبدالمالک صاحب مع اہلیہ محترمہ دارالذکر لاہور	۱۰۰/-
۳	" چوہدری سارنگ خاں صاحب ڑھ بلوچاں ضلع شیخوپورہ	۱۰۹۶/-
۴	" ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی سنت نگر لاہور	۲۶۱۶/-
۵	" چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۱۲۴۰/-
۶	" چوہدری ادریس نصر اللہ خان صاحب " "	۱۰۲۵/-
۷	" میاں شریف احمد صاحب مصری شاہ لاہور	۱۰۰۰/-
۸	" چوہدری مبارک علی صاحب "	۱۱۰۰/-
۹	" چوہدری غلام رسول صاحب گنج مغلپورہ لاہور	۱۰۳۰/-
۱۰	" میاں عبدالحکیم صاحب "	۱۱۳۸/-
۱۱	" میاں اصغر علی صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۱۲۰۰/-
۱۲	" میاں نذیر احمد صاحب حلقہ دارالذکر لاہور	۱۰۰۴/-
۱۳	" شیخ محمد بشیر صاحب مصری شاہ لاہور	۱۵۰۰/-
۱۴	" چوہدری نصیر احمد صاحب راج گڑھ لاہور	۱۶۰۰/-
۱۵	" شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد لاہور	۱۲۵۰/-
۱۶	" شیخ نثار احمد صاحب "	۱۰۵۰/-
۱۷	" محمد رفیق صاحب دارالذکر لاہور	۱۱۰۵/-
۱۸	" راجہ غالب احمد صاحب کینال پارک لاہور	۱۲۳۴/-
۱۹	" شیخ عبدالرحمٰن صاحب محمد نگر لاہور	۱۰۴۰/-

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

تقریب شادی اور درخواستِ دعا

خاکسار کے پوتے عزیز ملک جاوید یامین یونس بی۔اے ابن عزیزم ملک محمد یونس خان صاحب اسلام آباد کی تقریب شادی ۱۶ر نومبر ۱۹۷۵ء کو بخیر و خوبی سرانجام پائی ۲۹ر نومبر کو دعوتِ ولیمہ ہوئی جس میں بہت سے احبابِ جماعت اور معززین شامل ہوئے۔

عزیز موصوف کا نکاح ۱۴ر نومبر ۱۹۷۵ء کو مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد مربی سلسلہ راولپنڈی نے خاکسار کی نواسی عزیزہ راضیہ تبسم بنت عزیز اے آر سلیم صاحب راولپنڈی سے بعوض پچیس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا تھا۔

احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(ملک) محمد الدین امین آبادی۔ دارالصدر شمالی ربوہ)

اعلاناتِ نکاح

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں میرے بیٹے فلائیٹ لیفٹیننٹ سید منصور احمد کے نکاح کا اعلان عزیزی نجمہ نصیر بنت بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) سید نصیر احمد شاہ صاحب سے ستائیس ہزار روپے حق مہر پر فرمایا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(خاکسار میجر (ریٹائرڈ) سید مقبول احمد شاہ۔ راولپنڈی)

(۲) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں محترمہ سیدہ امۃ الرؤف صاحبہ بنت محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب کا نکاح ہمراہ سید تاثیر مجتبیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر سید غلام مجتبیٰ صاحب بعوض حق مہر بارہ ہزار روپیہ پڑھا۔

احبابِ جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار سید توقیر مجتبیٰ۔ کراچی)

(۳) ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۵ء کو بعد نماز ظہر و عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے برادرم مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ابن محترم خواجہ محمد شریف صاحب مرحوم آف پشاور کے نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ ایم۔ایس سی۔ بی ایڈ بنت مکرم چوہدری محمد اکرام اللہ صاحب ابن محترم بابو اکبر علی صاحب مرحوم ۱۹۔بی گلگشت کالونی ملتان کا اعلان بعوض مبلغ پندرہ ہزار روپیہ حق مہر فرمایا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں نیز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے باعثِ رحمت و برکت فرمائے۔ آمین

(لطیف احمد خواجہ و شمیم شریف ۲/۷۰ ای پشاور یونیورسٹی پشاور)

قائدینِ کرام کی اہم ذمہ داری

ہر ماہ باقاعدہ رپورٹ کارگزاری مرکز کو ارسال کرنا قائدینِ خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری ہے قائدین سے درخواست ہے کہ جونہی مہینہ ختم ہو اگلے مہینہ کے شروع میں گذشتہ ماہ کی رپورٹ ارسال کر دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ھوالشافی
تمام احباب کو
نیا سال مبارک ہو
کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
ربوہ فون ۹۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴